حقیقی مسلمان عورت کا مقام
واقعات کی روشنی میں

Click below to watch the full video
https://youtu.be/TxmQQCvzGMo?si=Wyl7z4X5OKCWfJRE

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خواتین
سے خطاب، بر موقع جلسہ سالانہ برطانیہ 16 اگست 2022ء

منجانب لجنہ اماء اللہ بھارت

مسلمان عورت کی دینی اور روحانی حالت

- حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اپنی والدہ حضرت اُمِّ فضل رضی اللہ عنہ کا ذکر کرتے ہیں کہ میری والدہ کو روزے سے اِس قدر محبت تھی کہ ہر پیر اور جمعرات کے دن وہ روزہ رکھا کرتی تھیں۔
- حضرت اماں جان رضی اللہ عنہ کی نیکی اور دینداری کا مقدم ترین پہلو نماز اور نوافل اور دعا میں شغف تھا۔ پانچ نمازوں کے علاوہ نماز تہجد اور نماز ضحیٰ کی بھی پابند تھیں۔ اپنی اولاد اور ساری جماعت کیلئے بڑے درد و سوز کے ساتھ دعا کیا کرتی تھیں۔
- آپ رضی اللہ عنہ یہ دعا سب سے زیادہ کرتی تھیں کہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ۔ یعنی اے میرے زندہ خدا ! اور اے میرے زندگی بخشنے والے آقا ! مَیں تیری رحمت کا سہارا ڈھونڈتی ہوں۔
- آپ رضی اللہ عنہ رمضان المبارک اور محرم میں بہت زیادہ صدقہ و خیرات دیتی تھیں۔ اپنے ہاتھ سے کھانا پکا کر دیتیں اور نوکروں کو بھی اچھا کھلاتیں تھیں۔

ایمان کی مضبوطی

- حضرت امِّ شریکؓ نے جب اسلام قبول کیا تو ان کے مشرک رشتہ داروں نے ان کو ایک بدترین مست اور شریر اونٹ پر سوار کر دیا اور ان کو شہد کے ساتھ روٹی دیتے رہے اور پینے کیلئے پانی کا ایک قطرہ بھی نہیں دیتے تھے اور انہیں سخت دھوپ میں کھڑا کر دیتے تھے جس سے اُن کے ہوش و حواس جاتے رہے۔ انہوں نے 3 دن تک یہی سلوک رکھا اور پھر کہنے لگے جس دین پر تو قائم ہے اس کو چھوڑ دے تو ہم تمہیں معاف کر دیں گے۔ حضرت امِّ شریکؓ فرماتی ہیں مَیں نے کہا "اللہ کی قسم! مَیں توحید پر قائم ہوں"

- حضرت عمارؓ کے والدین کو بھی کفار بہت دکھ دیتے تھے۔ ایک دفعہ آنحضرت ﷺ ان کے پاس سے گزرے۔ ان دونوں کی تکلیفوں کو دیکھا۔ بولے اے یاسر کے خاندان! صبر سے کام لو! خدا نے تمہارے لئے جنت تیار کر چھوڑی ہے اور یہ پیشگوئی تھوڑے ہی دنوں میں پوری ہو گئی۔ ان کے والدین نے ظلم سہتے سہتے اپنی جان دے دی مگر اپنے ایمان سے انکار نہیں کیا۔

دین کو دنیا پہ مقدم کرنے کی روح

- ایک روایت ہے حضرت ابو بکرؓ ایک دفعہ بنو مؤمل کی ایک لونڈی کے پاس سے گزرے۔ وہ لونڈی مسلمان تھی۔ عمر بن خطاب (اسلام لانے سے پہلے) ان کو ایذا دے رہے تھے تاکہ وہ اسلام چھوڑ دے۔ لیکن وہ اتنی سخت جان تھیں، اتنی سختیاں برداشت کرتی تھیں کہ حضرت عمرؓ جیسے انسان مار مار کے تھک جاتے تھے لیکن انہوں نے اپنے دین کو نہیں چھوڑا۔ آخر وہ خود تھک کر چھوڑ دیتے تھے۔ اس پر وہ حضرت عمرؓ کو جواب دیتیں کہ اللہ تمہارے ساتھ بھی اسی طرح کرے گا۔ (پھر حضرت ابو بکرؓ نے اس کو خرید کر آزاد کر دیا۔)

- مغربی ممالک کی ایک ڈاکٹر جب انگلینڈ آئیں تو ڈاکٹر کے طور پر کام کرنے کیلئے امتحان دینا ہوتا تھا۔ تحریری امتحان تو اللہ کے فضل سے پاس کر لیا مگر جب پریکٹیکل امتحان کی باری آئی تو ان

دین کو دنیا پہ مقدم کرنے کی روح

کی ایک ساتھی نے فون کر کے پوچھا کہ تم امتحان کے روز کیا کپڑے پہن رہی ہو؟ کیا تم حجاب اور برقع میں جاؤ گی؟ پھر تم کبھی پاس نہیں ہو گی کیوں کہ ہمارے کورس میں سوٹ یا سکرٹ پہن کر آنا ہے۔ لیکن انہوں نے اپنا پردہ نہیں اُتارا، جب امتحان کا دن آیا تو وہ برقع اور حجاب میں امتحان دینے گئیں اور جب رزلٹ آیا تو وہ اللہ کے فضل سے پاس ہو گئیں اور ان کی ساتھی جو خود کو فیشن ایبل سمجھ رہی تھی وہ پاس نہیں ہو سکی۔

- بعض عورتوں کا جو یہ خیال ہوتا ہے کہ پردے سے بعض حقوق نہیں ملتے، اگر انسان کو اللہ تعالیٰ پر یقین ہو، دعا کرے اور دین پر قائم رہے اور کچھ عرصہ کیلئے اگر نقصان بھی اٹھانا پڑے تو اٹھا لے تو پھر اللہ تعالیٰ آخر کار کامیابی عطا فرماتا ہے۔

اولاد کی تربیت

- حضرت اُمِ عمارہؓ نے اپنی اولاد میں اسلام کی محبت اتنی داخل کردی کہ ان کا بیٹا خبیبؓ جب رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد مسیلمہ کذاب کے لشکر کے ہاتھ میں قید ہو گیا تو مسیلمہ نے اسے بلا کر پوچھا کہ کیا تو گواہی دیتا ہے کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں؟ خبیبؓ نے کہا ہاں۔ پھر مسیلمہ نے کہا کیا تو گواہی دیتا ہے کہ مَیں اللہ کا رسول ہوں؟ خبیبؓ نے کہا نہیں۔ اس پر مسیلمہ نے حکم دیا کہ ان کا ایک عضو کاٹ لیا جائے۔تب مسیلمہ نے پھر ان سے دوبارہ پوچھا، حبیبؓ نے پھر وہی جواب دیا۔ اس پر مسیلمہ نے حکم دیا کہ ان کا ایک اور عضو کاٹ لیا جائے۔ ہر عضو کاٹنے کے بعد مسیلمہ سوال کرتا جاتا تھا کہ کیا تو گواہی دیتا ہے کہ مَیں اللہ کا رسول ہوں؟ اور خبیبؓ کہتے تھے کہ نہیں۔ اسی طرح ان کے سارے اعضاء کاٹے گئے اور آخر میں اِسی طرح ٹکڑے ٹکڑے ہو کر اپنے ایمان کا اعلان کرتے ہوئے خبیبؓ خدا سے جاملے۔ یہ اُمِّ اعمارہؓ کی تربیت تھی کہ جس کی وجہ سے ان کی اولاد کا یہ مضبوط ایمان تھا۔

مالی قربانی

- حضرت ابنِ عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ عید کے دن گھر سے نکلے اور دو رکعت نماز ادا کی۔ ان سے پہلے اور بعد میں آپ ﷺ نے کوئی نوافل ادا نہیں کیے۔ پھر آپ ﷺ عورتوں کی طرف گئے۔ آپ ﷺ کے ساتھ حضرت بلالؓ بھی تھے۔ پھر آپ ﷺ نے عورتوں کو نصائح فرمائیں اور انہیں صدقہ کرنے کا حکم دیا۔ چنانچہ عورتیں اپنی بالیاں اور کنگن اتار اتار کر دینے لگیں۔ (بخاری)
- حضرت عروہؓ بیان کرتے ہیں کہ مَیں نے حضرت عائشہؓ کو ستّر (70) ہزار درہم تقسیم کرتے دیکھا ہے۔ اس قدر مال و دولت ہونے کے باوجود آپؓ اپنی قمیض کے گریبان پر پیوند لگاتی تھیں۔

(مکتبہ الایمان المنصورہ 2007ء)

دینی علم سیکھنے کا شوق

- حضرت ابو سعید خدریؓ سے مروی ہے کہ عورتوں نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ آپ ﷺ سے ملنے میں مرد ہم پر غالب آگئے ہیں تو آپ ﷺ ہمارے لیے اپنے ساتھ کوئی دن مقرر فرما دیں۔ چنانچہ آپ ﷺ نے ان کے لیے ایک دن مقرر کیا۔

(صحیح بخاری)

جس میں آپ ﷺ ان سے ملاقات کیا کرتے تھے اور ان کو دین سکھایا کرتے تھے۔ یہ بھی ان کا شوق تھا۔

اسلام یہ نہیں کہتا کہ گھروں میں بند ہو جاؤ

- اسلام ہرگز یہ حکم نہیں دیتا کہ عورتیں گھروں میں بند ہو کر بیٹھ جائیں اور نہ ابتدائے اسلام میں مسلمان عورتیں ایسا کرتی تھیں بلکہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وعظ سننے آتی تھیں۔ جنگوں میں شامل ہوتی تھیں۔ زخمیوں کی مرہم پٹیاں کرتی تھیں۔ سواری کرتی تھیں۔ مردوں سے علوم سیکھتی اور سکھاتی تھیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے متعلق تو یہاں تک ثابت ہے کہ آپ مردوں کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیثیں سنایا کرتی تھیں۔ غرض ان کو پوری عملی آزادی حاصل تھی۔
- اسلام عورت کو فنون حرب سے واقف رکھنا بھی ضروری قرار دیتا ہے۔ تاکہ وقت پر وہ اپنی اور اپنے ملک کی حفاظت کر سکیں۔
- صرف اس امر کا ان کو حکم تھا کہ اپنے سر گردن اور منہ کے وہ حصے جو سر اور گردن کے ساتھ وابستہ ہیں ان کو ڈھانپے رکھیں تاکہ وہ راستے جو گناہ پیدا کرتے ہیں بند رہیں اور اگر اس سے زیادہ احتیاط کر سکیں تو نقاب اوڑھ لیں۔

عورتوں کی جرأت اور بہادری

- حضرت ابو بکرؓ کے زمانہ میں حضرت ضرارؓ جو ایک بہادر صحابی تھے غفلت کی وجہ سے رومیوں کی قید میں آگئے اور رومی انہیں پکڑ کر کئی میل تک ساتھ لے گئے۔ ان کی بہن خولہؓ کو اس کا پتہ لگا تو وہ اپنے بھائی کی زرہ اور سامانِ جنگ لے کر گھوڑے پر سوار ہو کر ان کے پیچھے گئیں اور دشمن سے اپنے بھائی کو چھڑا لانے میں کامیاب ہو گئیں۔ اس وقت رومی سلطنت طاقت و قوت کے لحاظ سے ایسی ہی تھی جیسی آج کل انگریزوں کی حکومت ہے۔۔۔۔

(انوار العلوم جلد 25 صفحہ 427-428)

- حضرت ام عمارہؓ جنگِ احد میں شریک ہوئیں، نہایت پامردی سے لڑیں۔ جب تک مسلمان فتح یاب تھے وہ مشک میں پانی بھر کر لوگوں کو پلا رہی تھیں۔ جب شکست ہوئی،

عورتوں کی جرأت اور بہادری

۔۔۔۔۔ بعض لوگوں کی غلطی کی وجہ سے جب فتح شکست میں بدل گئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچیں اور پھر وہاں سینہ سپر ہو گئیں۔ کفار جب آپ ﷺ کی طرف بڑھتے تو تیر اور تلوار سے روکتی تھیں۔ حضور اکرم ﷺ خود بیان فرماتے ہیں کہ مَیں نے احد میں ان کو اپنے دائیں اور بائیں لڑتے ہوئے دیکھا ہے۔

(طبقات الکبری جلد 8 صفحہ 305)

عصرِ حاضر۔ حضرت مسیح موعودؑ کا زمانہ

- حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا زمانہ جنگوں کا زمانہ نہیں ہے۔
- یہ مالی قربانیوں کا زمانہ ہے۔
- علمی خزانے لٹانے کا زمانہ ہے۔
- حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فرمودات سے ، آپ علیہ السلام کی کتب سے ، آپ علیہ السلام کے لٹریچر سے یہ فیض اٹھا کر دشمن کا علمی لحاظ سے منہ بند کرنے کا زمانہ ہے۔
- اس کیلئے مالی قربانی کی ضرورت ہوتی ہے۔
- دعاؤں کی طرف توجہ دینے کا زمانہ ہے۔
- حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ ہماری جیت دعاؤں سے ہی ہو گی۔ (انشاءاللہ)

نمازِ مغرب کے متعلق سوال

- ایک خاتون نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے نمازِ مغرب کے متعلق سوال کیا کہ کھانا پکانے کا وقت ہوتا ہے، نمازِ مغرب کیسے ادا کی جائے؟
- جواب میں حضور علیہ السلام نے فرمایا:
- کھانا مغرب سے پہلے پکا لیا کرو۔
- نماز وقت پر پڑھو۔
- وقت پر نماز پڑھنے کا ارشاد بڑی تاکید سے فرمایا۔
- گھر کے کاموں کا بہانہ کر کہ اپنی نمازوں کو آگے پیچھے نہیں کرنا چاہیے۔

احمدی عورت کی ذمہ داریاں

- اپنے آپ کو اسلامی تعلیم پر ڈھالیں۔
- تقویٰ اور نیکی کے معیار قائم کریں۔
- اپنے آپ کو اور اپنی نسلوں کو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والا بنائیں۔
- صرف دنیاداری کی باتیں نہ ہوں، صرف اپنے حقوق کی باتیں نہ ہوں بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا کی طرف توجہ ہو۔
- تبلیغ کا شوق ہے تو اس کیلئے خود راستے تلاش کریں۔
- ہر احمدی عورت یہ عہد کرے کہ اس نے ایک انقلاب پیدا کرنا ہے۔
- روحانی انقلاب پیدا کرنے کی کوشش کریں۔
- دنیا کو جنت نظیر بنانے کی کوشش کریں۔
- تبھی ہم اللہ تعالیٰ کا قُرب اور اس کی رضا حاصل کرنے والے بنیں گے۔